



ج۔ از رانی کی وزارت

ج۔ از رانی کے ڈائریکٹر جنرل نے کامراجار بندرگا۔ پر دو ج۔ ازوں کے تصادم کی تحقیق کا حکم دیا ہے

Posted On: 04 FEB 2017 8:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 04 فروری 2017 ایم ٹی بی ڈبلیو میبل اور ایم ٹی ڈاؤن کانچہورم نامی دو ج۔ از ایک دوسرے کے قریب سے گزرتے ہوئے 28 جنوری، 2017 کو صبح 03.45 بجے کامراجار بندرگا۔ کے قریب ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ آئل ٹینکر ایم ٹی ڈاؤن کانچی پورم 32813 ٹن پی او ایل لاد کر لے جا رہا تھا، بھٹ گیا جس کی وجہ سے انجن تیل (نہ) کے کارگو کے طور پر لاد کر لے جایا جا رہا پی او ایل) چھلکنے لگا۔ عملے کے کسی بھی رکن کو کوئی نقصان یا تکلیف نہ پہنچی۔

کامراجار بندرگا۔ نے کسی بھی قسم کے رساؤ کو روکنے کے لئے 28 جنوری، 2017 کو صبح 7 بجے ج۔ از کو ایک محفوظ مقام پر لے آنے کے بعد فوری طور پر ج۔ از کے ارد گرد آئل بوم تعینات کر دیا تھا۔ اس کے بعد کوئی رساؤ نہ پانچا۔ بندرگا۔ کے اعلیٰ حکام نے حادثے کے بعد سے صورت حال کی قریب سے نگرانی کی اور دونوں ج۔ ازوں کو ضروری مدد فراہم کی گئی۔ چونکہ آئل ٹینکر ایم ٹی ڈاؤن کانچی پورم بھاری مقدار میں پی او ایل کارگو سے بھرا ہوا تھا، اس بات کا یقین کرنا ضروری تھا کہ اس ج۔ از کو محفوظ طریقے سے گودی پر لگا دیا جائے اور اس کے کارگو کو ڈسچارج کر دیا جائے جس سے کسی بھی آفت یا حادثے اور تیل کے بڑے رساؤ کے خدشے سے بچا جا سکے۔

ج۔ از کے نقصان کی تشخیص کے لئے فوری اقدامات اٹھائے گئے۔ کامراجار بندرگا۔ کی غوطہ خور ٹیم نے پانی کے اندر کا معائنہ کیا۔ بندرگا۔ کے حکام نے متعلقہ کلاسی فیکشن سوسائٹی اور ڈائریکٹر جنرل، شہنگ حکام، جنہوں نے ج۔ از کا اندرونی اور بیرونی معائنہ کیا، سے مشورہ کیا۔ ج۔ از کے استحکام کی تحقیقات کے بعد ایم ٹی ڈاؤن کانچی پورم کو بندرگا۔ پر لنگر ڈالنے کا فیصلہ کیا گیا جس سے کہ ماحول کو نہ وئے والے کسی نقصان کو روکنے کے لئے فوری طور پر کارگو کو ڈسچارج کیا جا سکے۔ کامراجار بندرگا۔ اس ج۔ از کو احتیاط سے بندرگا۔ پر لے کر آیا جو کہ ایک مشکل کام تھا، کیونکہ شپ کا ا۔ م انجن کام نہ کر رہا تھا اور ایک کولڈ موو کے طور پر برتھگ موومنٹ کیا جانا تھا۔ اس ا۔ م قدم کثیف تیل کے رساؤ کی ایک بڑی آفت کا خدشہ ختم ہو گیا۔ اس ج۔ از نے اب مکمل طور پر پی او ایل کارگو کو ڈسچارج کر دیا ہے۔

قومی تیل رسکواؤ آفت کی نگرانی منصوبہ بندی میں مذکور ہے کہ ج۔ از بندرگا، بندرگا۔ کے علاقے کے اندر کسی بھی قسم کے تیل کے رساؤ کے واقعہ پر رد عمل کے لئے دم۔ دار ہے، کوسٹ گارڈ فوج سمندر کے علاقے میں تیل کی آلودگی سے نمٹنے کے لئے مرکزی کوآرڈینیشن ایجنسی کے طور پر کام کرنے کے لئے دم۔ دار ہے اور ریاستی حکومتیں ساحلی لائن رسپانس کے لئے دم۔ دار ہیں۔ درجہ آئل اسپل سے نمٹنے کے لئے ضروری آلات کامراجار بندرگا۔ پر دستیاب تھے اور ان کا استعمال کیا گیا۔

بحری ج۔ از کے ٹکرانے کے حادثے کے فوراً بعد کامراجار بندرگا۔ کی طرف 28.01.2017 کو صبح 6 بجے کوسٹ گارڈ کو اطلاع دی گئی۔ کوسٹ گارڈ فوج نے اسی دن سوا سات بجے صبح تک سروے کرنے اور تیل رساؤ پر نظر رکھنے کے لئے اپنے ج۔ از اور ہلی کاپٹر تعینات کر دیے۔ جیسے ہی تیل کے رساؤ کو ٹریک کیا گیا، کوسٹ گارڈ فوج نے مختلف مقامات صفائی کی م۔ م کے لئے آلات اور شرمیل کو متحرک اور ان کے کاموں کو مربوط کرنے کا کام شروع کر دیا۔ ایرواور، چٹنی فٹنگ، اربیر، میرین بیج، بسنت نگر، کوٹوکم، پلوککم، نلنکری اور اجامیکم سمیت مختلف مقامات پر 2000 افراد کو اس م۔ م میں شامل کرنے کے لئے تروللور، چٹنی اور کانچی پورم اضلاع میں وسیع پیمانے پر صفائی م۔ م چلائی گئی۔ کوسٹ گارڈ فوج چٹنی بندرگا۔ کا اور اجار بندرگا۔ کے ملازمین، ریاستی حکومت اور اس کی ایجنسیوں، انڈین گیلریوریشن اور این جی او، سمندری شیکشنگ اداروں کے کیڈٹ تربیت کاروں طالب علم رضاکاروں اور ما۔ ی گبروں کے ساتھ مل کر مشترکہ طور پر صفائی م۔ م مچلا ہے۔ اس کے لئے مختلف گروپ تشکیل دیئے گئے اور ساحلی لائن کے مختلف مقامات پر صفائی کام شروع کیا گیا۔

ج۔ از رانی کے مرکزی وزیر مملکت جناب پون۔ رادھا کرشنن نے 30 جنوری، 2017 کو حادثے کا دورہ کیا اور ان علاقوں کا معائنہ کیا ج۔ از بحری ج۔ از نے لنگر ڈالے تھے اور کامراجار بندرگا۔ کو حالات پر قریبی نظر رکھنے کی دلیق۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے ایڈیشنل سیکرٹری، ج۔ از رانی وکھلرت کے جوائنٹ سکرٹری (بندرگا۔) اور ج۔ از رانی کی وزارت کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کو متاثرہ علاقوں کے مقامات کا معائنہ کرنے اور تیل کے رساؤ، صفائی م۔ م کا جائزہ لینے کے لئے بھیجا گیا۔ انہوں نے تمل ناڈو حکومت کے چیف سکرٹری سے بھی ملاقات کی جو باقاعدگی سے جائزہ اجلاس کر رہے ہیں اور علاج سے متعلق اقدامات کی باقاعدہ نگرانی کر رہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ صفائی م۔ م میں فعال طور پر مصروف ہے۔ چٹنی بندرگا۔ اور کامراجار بندرگا۔ نے کنٹرول پینل قائم کئے ہیں۔ کامراجار بندرگا۔ کے پاس درجہ آئل اسپل ریسپنسیب اوزار ہیں جس کی تعیناتی بندرگا۔ کے ذریعہ کی گئی ہے۔ ماحول پر اس کثرات کا مطالعہ کرنے کے لئے کامراجار بندرگا۔ کی طرف ماحولیات، جنگلات اور مینجمنٹ تبدیلی کی وزارت ایک خود مختار مرکزی قومی پائیدار ساحلی مینجمنٹ سینٹر کی خدمات لی گئی ہیں۔

چٹنی بندرگا۔ اور ریاستی حکومت نے ایرواور اور کاشی میڈ فشرز۔ اربیر میں 31 جنوری، 2017 سے طبی کیمپوں کا انعقاد کیا ہے۔ انڈین آئل کارپوریشن نے ذخیرہ تیل کی گندگی دور کرنے کے لئے اور اس کے ٹھکانے کے لئے مخصوص بانیو ریمیڈیشن مواد فراہم کی ہے۔

کوسٹ گارڈ فوج ج۔ از اور ہلی کاپٹر پانی پر تیرتے تیل کی نگرانی کے لئے باقاعدہ وقفہ وقفہ پر چھوٹی پروازیں بھر رہے ہیں۔ ک۔ یں پر بھی بکھرے تیل کا ذخیرہ دکھائی دیتا ہے تو وہ ان کوسٹ گارڈ فوج کی مجموعی طور پر نگرانی کے تحت مواد اور شرمیل کی تعیناتی کی جائے گی۔

ج۔ از رانی کے ڈائریکٹر جنرل نے حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لئے مریجنشہنگ ایکٹ کے تحت ایک قانونی تحقیقات قائم کی ہے۔ دونوں ج۔ ازوں کو بندرگا۔ پر چھوڑنے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ ج۔ از رانی کے ڈائریکٹر جنرل ج۔ ازوں کے مالکان کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں اور جلد ہی معاوضہ کی تقسیم اور انشورنس کاروں کی طرف سرغموں کی ادائیگی کے طریقہ کار پر فیصلہ ہو جائے گا۔

حکومت صورت حال کو منظم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان سے متعلق م۔ م سے منسلک تمام افسران کو بھروسہ ہے کہ حالات کنٹرول میں ہے اور دونوں میں صفائی کا پورا عمل ختم ہو جائے گا۔ ج۔ از رانی کے وزیر مملکت جناب پون رادھا کرشنن صفائی م۔ م کا جائزہ لینے کے لئے آج چٹنی میں ہیں۔

(م۔ ن۔ رض۔ م۔ ج۔ ت۔ ح۔ 04.02.2017)

U - 503

(Release ID: 1481815) Visitor Counter : 2

